۱۲۰ ۰۱۶۶۷

بسم اللہ الرحمان الرحیم

مسئلہ ۱: رمضان المبارک میں تین روزہ - چھ روزہ
دس روزہ پندرہ روزہ نماز تراویح پڑھی جاتی ہیں
اس میں کافی لوگ شریک بھی ہوتے ہیں
شریعت میں اس کا کیا حکم ہے یہ طریقہ ٹھیک ہے یا نہیں
آج سے تیس چالیس سال پہلے ایسی نماز تراویح نہیں پڑھی
جاتی تھی - اس کا جواب سامنے صفحہ پر آسان الفاظ اردو
میں تحریر فرمادیں - شکریہ

مسئلہ ۲ - ہماری مسجد کی اوپری منزل پر الم ترا (چھوٹی سورۃ
میں نماز تراویح پڑھی جاتی ہے - میں نیچے جہاں (پورے قرآن پاک)
سے تراویح ہوتی ہے چھوڑ کر اوپر نماز تراویح پڑھتا ہوں
مشقت اور وقت سے بچنے کی وجہ سے -
تو کیا میری تراویح ادا ہوگئی
سامنے صفحہ پر جواب تحریر فرمادیں شکریہ جزاک اللہ

دار الافتاء
فتوی نمبر ۳۲/۱۸۲

عبد المحسن بیت رحمان مسجد
مدینہ روڈ جیکب لین کراچی 14-8-16

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون ملهم الصواب

(۱)۔۔۔واضح رہے کہ نماز تراویح میں ایک بار قرآن کریم کا ختم کرنا سنت ہے، اس کے لئے تاریخ یا دنوں کی کوئی تعیین نہیں، بلکہ جتنے دن میں سہولت ہو ختم کر سکتا ہے، لہذا رمضان میں تین دن یا اس سے زیادہ دنوں میں ختم کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن یاد رہے کہ تین روزہ یا دس روزہ وغیرہ میں ختم کر کے بلا کسی عذرِ شرعی کے بقیہ دنوں میں نماز تراویح چھوڑنے کی اجازت نہیں ہوگی، بلکہ بقیہ دنوں میں بھی بدستور نماز تراویح پڑھی جائیگی، صرف اتنی بات ہے کہ بقیہ دنوں میں مختصر سورتوں کے ساتھ تراویح پڑھ سکتا ہے۔

(۲)۔۔۔چونکہ نماز تراویح میں پورے قرآن کریم کا سننا اور سنانا واجب نہیں، سنت ہے، لہذا آپ کی سورۃ تراویح ادا ہوگئی، البتہ تراویح میں پورے قرآن کریم ایک بار سننے اور سنانے کی بہت بڑی فضیلت آئی ہے، لہذا محض سستی اور وقت بچانے کے لئے ختم تراویح کو چھوڑنا محرومی کی بات ہے، جس سے اجتناب کرنا چاہیئے۔

الدر المختار (۲/ ۴۶)

(والختم) مرة سنة ومرتين فضيلة وثلاثا أفضل. (ولا يترك) الختم (لكسل القوم)

حاشية ابن عابدين (رد المحتار) (۲/ ۴۶)

(قوله والختم مرة سنة) أي قراءة الختم في صلاة التراويح سنة وصححه في الخانية وغيرها، وعزاه في الهداية إلى أكثر المشايخ. وفي الكافي إلى الجمهور، وفي البرهان: وهو المروي عن أبي حنيفة والمنقول في الآثار.........واللہ سبحانہ وتعالی اعلم

محمد تقی

محمد تقی رنگونی

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۰/ ذوالقعدہ/ ۱۴۳۷ھ

۲۴/ اگست/ ۲۰۱۶ء

الجواب صحیح

بندہ عبدالرؤف سکھروی عفی عنہ

مفتی دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

19/ ذوالقعدہ/ ۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح

۱۹/ ۱۱/ ۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح

19/ 11/ 1437ھ

دار الافتاء

مفتی

Scanned by CamScanner